ڈاکٹر آنندی بائی جوشی

برصغیر کی پہلی خاتون ڈاکٹر کی ناقابلِ یقین جدوجہد

آنندی بائی جوشی برصغیر کی تاریخ میں وہ روشن نام ہیں جنہوں نے نامساعد حالات کے باوجود خواتین کی تعلیم اور طب کے میدان میں نئی راہیں کھولیں۔ وہ جنوبی ایشیا کی پہلی خاتون ڈاکٹروں میں شمار کی جاتی ہیں اور اُن کی زندگی حوصلے، قربانی اور علم کی جستجو کی شاندار مثال ہے۔

آنندی بائی جوشی 31 مارچ 1865 کو کلیان (موجودہ بمبئی پریزیڈنسی) میں پیدا ہوئیں۔ اُن کا اصل نام یامونا تھا، مگر شادی کے بعد انہیں آنندی بائی کہا جانے لگا۔ اس زمانے میں لڑکیوں کی تعلیم کو اہمیت نہیں دی جاتی تھی، مگر انہوں نے کم عمری ہی سے علم حاصل کرنے کا جذبہ دکھایا۔

صرف 9 سال کی عمر میں اُن کی شادی گوپال راؤ جوشی سے ہوگئی۔ اُن کے شوہر تعلیم کی اہمیت کو سمجھتے تھے اور انہوں نے آنندی بائی کی تعلیم میں اہم کردار ادا کیا۔ تاہم اس دور کے سخت سماجی حالات اور خواتین کے خلاف پابندیوں نے اُن کی زندگی کو بے حد مشکل بنا دیا۔

آنندی بائی جوشی نے طب (Medicine) کے شعبے میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب دیکھا، جو اس دور میں ایک انقلابی قدم تھا۔ بہت سی رکاوٹوں کے باوجود انہوں نے امریکہ جا کر تعلیم حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے Woman's Medical College of Pennsylvania میں داخلہ لیا، جو اُس وقت خواتین کے لیے طب کی اعلیٰ تعلیم دینے والے چند اداروں میں سے ایک تھا۔

1886 میں آنندی بائی جوشی نے اپنی میڈیکل ڈگری مکمل کی اور وہ برصغیر کی پہلی خواتین ڈاکٹروں میں شامل ہوگئیں۔ ان کا یہ کارنامہ نہ صرف بھارت بلکہ پوری دنیا کی خواتین کے لیے ایک بڑی کامیابی تھا۔ تعلیم کے دوران انہیں شدید مشکلات اور بیماریوں کا سامنا بھی رہا۔ سخت موسم اور کمزور صحت کی وجہ

سے ان کی طبیعت اکثر خراب رہتی تھی، مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ افسوس کہ آنندی بائی جوشی زیادہ عرصہ زندہ نہ رہ سکیں۔ وہ 26 فروری 1887 کو صرف 21 سال کی عمر میں تپِ دق (Tuberculosis) کے باعث وفات پا گئیں۔ اُن کی مختصر زندگی نے ایک بڑا تاریخی اثر چھوڑا۔

آنندی بائی جوشی کی زندگی آج بھی خواتین کے لیے ایک تحریک ہے۔ انہوں نے ثابت کیا کہ علم اور حوصلہ کسی بھی رکاوٹ کو شکست دے سکتے ہیں۔ اُن کی جدوجہد نے برصغیر میں خواتین کی تعلیم اور طب کے میدان میں نئے دروازے کھولے۔

آنندی بائی جوشی ایک ایسی شخصیت تھیں جنہوں نے مختصر عمر میں وہ کارنامہ انجام دیا جو صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ اُن کی زندگی آج بھی علم، ہمت اور خوداعتمادی کی روشن مثال ہے۔